2128-بنک کے ذریعہ رہائشی مکانات خریدنا

سوال

کیا برطانوی بنک سے گھر خریدنے کے لیے سودی قرض حاصل کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو گھر بنک کی ملکیت ہیں تو پھر یہ جائز ہے کہ وہ اسے معلوم قیمت پر ادھار یا پھر قسطوں میں آپ کو بیچ دے اگرچہ اس کی قیمت نقد سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو اہل علم کے اقوال میں راجح قول یہی ہے ۔

لیکن اگر بنک ایسا کرے کہ آپ کو گھر کی قیمت بطور قرض ادا کرے اور آپ اس کی ادائیگی زیادہ مبلغ کے ساتھ کریں تو یہ عمل واضح طور پر سودی ہے جس کے حرام ہونے میں کوئی بھی شک نہیں رہتا ۔

بہت سے ممالک میں جائداد کی خریداری میں سودی عمل سرکشی اختیار کرچکا ہے وہ اس طرح کہ خریدار کے سامنے اور کوئی حلال حل ہوتا ہی نہیں ، لیکن ہم یہ کہیں گے کہ مسلمان شخص کو صبر و تحمل سے کام لیتے ہوئے حلال حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے ۔

اور پھر اللہ تعالی کا تو فرمان ہے :

{اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی و پرہیزگاری اختیار کرے گا اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کا راہ بنا دے گا اور اسے رزق بھی وہاں سے عطا کرے گا جہاں سے اس کے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا ، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرے گا اللہ تعالی اسے کافی ہے ، اللہ تعالی اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا ، اللہ تعالی نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے}. الطلاق (2–3)

.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم .